

روزی اور کاروبار میں برکت، قرض کی ادائیگی، مقصد میں کامیابی کے لیے قرآن، حدیث اور

بزرگوں سے منقول چند مجرب اعمال

(۱) زیادہ سے زیادہ استغفار کرنا؛ یعنی اپنے گناہوں سے معافی مانگنا۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

إِسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَيَبْنِيَنَّ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝ (نوح)

ترجمہ: تم اپنے رب سے استغفار کرو، یقین رکھو وہ بہت معاف کرنے والے ہیں (آگے استغفار کے چار فائدے بیان کیے: (۱) وہ تمہارے اوپر آسمان سے خوب بارش برسائیں گے (۲) اور تمہارے مال اور اولاد میں مدد کریں گے (۳) اور تمہارے لیے باغات پیدا کر دیں گے (۴) اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دیں گے۔

(۲) تقویٰ؛ یعنی اللہ کا خوف، ڈر اور حرام اور گناہوں سے بچنا۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ. (الطلاق: ۲)

ترجمہ: اور جو کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے تو وہ (اللہ تعالیٰ) اس کے لیے (مشکلوں سے نکلنے کا) کوئی راستہ بنا ہی دیتے ہیں ﴿۲﴾ اور اس کو ایسی جگہ سے روزی پہنچاتے ہیں جہاں سے اس کو خیال بھی نہیں ہوتا۔

(۳) رات میں سونے سے پہلے سورہ واقعہ پڑھنا۔

فائدہ: حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ بیمار ہوئے، حضرت عثمان غنیؓ ان کی خبر پوچھنے کے لیے گئے، حضرت عثمانؓ نے کہا: آپ کچھ تحفہ، ہدیہ قبول فرما لیجیے؛ تاکہ جب آپ زندہ نہ ہوں تو آپ کی اولاد کو وہ کام آئے، اس کے جواب میں حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! آپ کو میری پردہ میں رہنے والی بچیوں کی فکر ہے کہ وہ میرے انتقال کے بعد کیا کھائیں گی؟ تو سن لیجیے! مجھے اپنی لڑکیوں کی فقیری اور غربی کی بالکل فکر نہیں ہے؛ اس لیے کہ میں نے خود حضرت نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے کہ: ”جو کوئی روزانہ رات کو سونے سے پہلے سورہ واقعہ پڑھ لیا کرے تو ہرگز اسے فقر و فاقہ نہیں آئے گا“؛ اس لیے مجھے ہدیہ قبول کرنے سے معاف کر دیجیے۔

حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر کیؒ کے ملفوظات میں ہے کہ: جو آدمی پابندی کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھ کر چھ رکعت اوابین کی نماز پڑھے اور ایک مرتبہ سورہ واقعہ پڑھ لیوے تو ان شاء اللہ! اس کی غربی دور ہو جائے گی اور اللہ اس کو برکت والی وسیع روزی عطا فرمائیں گے۔

(۴) صلہ رحمی؛ یعنی رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔

حدیث میں آتا ہے کہ صلہ رحمی سے عمر اور روزی میں برکت ہوتی ہے۔

اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں، جو غریب رشتہ دار ہیں ان کو زکات، صدقہ، خیرات کے ذریعہ مدد کریں، جو مال دار رشتہ دار ہیں ان کو بھی کبھی کبھی ہدیہ دینا چاہیے، تمام رشتہ داروں سے کبھی کبھی ملاقات کر لینا، بیمار ہوں تو ان کی خبر لے لینا یہ سب صلہ رحمی کے کام ہیں۔

(۵) شریعت کے احکام پر عمل کرنا؛ یعنی جن اللہ تعالیٰ نے جن کاموں کا حکم دیا ہے ان کو کرنا اور جن سے منع کیا ہے اس سے بچنا:

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ .

(المائدة: ٦٦)

ترجمہ: اور اگر وہ (اہل کتاب) تورات اور انجیل اور جو (قرآن) ان پر ان کے رب کی طرف سے اتارا گیا اس پر (عمل کرنے کی) پوری پابندی کرتے تو وہ اپنے اوپر سے اور اپنے قدموں کے نیچے سے (یعنی ہر طرف سے) ضرور کھاتے۔
یعنی شریعت کے تمام احکام پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ بہت زیادہ روزی عطا فرمائیں گے۔
(٦) اللہ کے راستے میں خرچ کرنا:

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُزِيلُ الصَّدَقَاتِ . (البقرة: ٢٦٦)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں۔
یعنی صدقہ سے مال میں برکت ہوتی ہے۔

(٧) لوگوں کو کھانا کھانا، مہمان نوازی کرنا، اس سے بھی روزی میں خوب برکت ہوتی ہے۔

(٨) صبح دکان کھولنے اور آفس پر اور کام پر جانے سے پہلے نماز پڑھنا، اس میں فجر کی، اشراق کی اور چاشت کی نماز بھی داخل

ہے۔ (علامہ جلال الدین رومیؒ)

(٩) ملازمت اور نوکری پر جانے سے پہلے تین مرتبہ سورہ مزمل پڑھنا۔

(١٠) ساتھ مل کر کھانا کھانا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اجتمعوا على طعامكم يبارك لكم فيه . (ابوداؤد ابن ماجہ)

یعنی ساتھ مل کر کھانا کھانے سے روزی میں برکت ہوتی ہے۔

(١١) فجر کی نماز بعد گیارہ سو (١١٠٠) مرتبہ: يَا مُعْنِي! اور عشا کی نماز کے بعد گیارہ سو (١١٠٠) مرتبہ: يَا بَاسِطُ! اول و آخر گیارہ سو مرتبہ

؟؟؟؟ درود شریف پڑھیں۔ (از: تذکرۃ الرشید، حضرت گنگوہیؒ نے حضرت تھانویؒ اور حضرت مولانا اسماعیل گنگوہیؒ کو یہ عمل بتلایا تھا)

(١٢) روزانہ ایک وقت طے کر کے قبلہ کی طرف منہ کر کے پانچ سو (٥٠٠) مرتبہ درود شریف پڑھ دعا کرنا۔ (از: محبت نامہ، حضرت شیخ زکریاؒ

نے ایک خط میں اپنے مرید کو یہ عمل بتلایا تھا)

(١٣) صبح و شام زیادہ سے زیادہ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ . پڑھنا۔

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی رات دن میں زیادہ سے زیادہ یہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ فقیری، بھول جانے کی بیماری اور قبر کی

گھبراہٹ سے اس کو بچا کر رکھیں گے اور مال و دولت کا دروازہ کھول دیں گے۔ (مدارج النبوة)

(١٤) دسترخوان پر گرا ہوا القمہ اٹھا کر کھالینا۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ: جو کوئی دسترخوان پر گرا ہوا کھالے تو اللہ تعالیٰ اس کی روزی کو وسیع فرمائیں گے اور اس کی اولاد تندرست

ہوگی۔

(١٥) جب گھر میں داخل ہو تو پہلے سلام کرنا، پھر یہ درود شریف پڑھنا: الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ ﷺ، پھر ایک مرتبہ سورہ اخلاص

پڑھنا۔

ایک صحابی کو آپ ﷺ نے غریبی دور کرنے کا یہ عمل بتلایا، ان صحابی نے اس پر عمل کیا تو فرمایا کہ: مجھے ایسا لگا کہ میرے گھر میں روزی

کی بارش ہو رہی ہو۔

سورۃ اخلاص کے ساتھ سورۃ فاتحہ بھی پڑھ لیں۔

(۱۶) کھانے کے بعد کی دعا پڑھ کر ایک مرتبہ سورۃ قریش (لایلاف قریش) اور سورۃ اخلاص پڑھنا۔

(۱۷) جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد کسی سے بات چیت کیے بغیر ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور ستر (۷۰) مرتبہ یہ پڑھنا: اَلْمُعْطِیْ هُوَ اللّٰهُ۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دعا کریں، اکتالیس جمعہ تک پابندی سے عمل کریں۔ (از آئینہ عملیات، صوفی عزیز الرحمن پانی پتی کے حوالے سے)

(۱۸) روزانہ عشا کی نماز کے بعد پابندی سے گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ: یا باسط! اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا، قرض بھی ادا ہو جائے گا اور روزی میں برکت بھی ملے گی۔ (از: تذکرۃ الرشید)

(۱۹) فجر کی سنت اور فرض کے درمیان روزانہ پابندی کے ساتھ اکتالیس (۴۱) مرتبہ سورۃ فاتحہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ پڑھنا۔ (از حاجی امداد اللہ)

(۲۰) ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنا اور صبح اور شام کو اپنے گھر میں سنت طریقے پر داخل ہوتے وقت اور رات کو سوتے وقت ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا۔ (از: اعمال قرآنی)

(۲۱) روزانہ پابندی کے ساتھ ایک وقت طے کر کے وضو کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کر کے ستر (۷۰) مرتبہ یہ آیت: اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهِ یَزُیْقُ مَنْ یَّشَاءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿۱۹﴾ (اشوری) پڑھنا، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دعا کریں، روزی میں برکت بھی ہوگی اور مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ (یہ عمل شاہ عبدالغنی پھولپوریؒ نے حاجی امدادؒ سے نقل کیا ہے)

(۲۲) یہ درود شریف کثرت سے پڑھنا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی رَسُوْلِكَ وَعَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَعَلٰی الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ۔ (از: حصین عن ابی سعید الخدریؓ)

(۲۳) اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح صادق سے لے کر فجر کی نماز تک روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔ پڑھنا۔

اس کو صلوة الملائکہ (یعنی فرشتوں کی دعا اور تسبیح) کہتے ہیں، ایک پریشان حال صحابی کو آپ ﷺ نے یہ تسبیح بتلائی تھی، ان صحابی نے چند دن عمل کرنے کے بعد آپ ﷺ کو بتلایا کہ: اتنی روزی آئی کہ گھر میں رکھنے کی جگہ بھی نہیں ہے۔ (از: مدارج النبوة و تنبیہ الغافلین عن عبد اللہ ابن عمرؓ)

(۲۴) اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا صبح و شام پڑھ کر دعا کرنا: یَا لَطِیْفًا یَخْلُقْہِ، یَا عَلِیْمًا یَخْلُقْہِ، یَا حَکِیْمًا یَخْلُقْہِ، یَا خَبِیْرًا یَخْلُقْہِ! اَلطُّفُ بِنِیِّ اَلطُّفُ بِنِیِّ اَلطُّفُ بِنِیِّ اَلطُّفُ! یَا عَلِیْمُ! یَا حَکِیْمُ! یَا خَبِیْرُ!۔

اس سے ہر قسم کی مصیبت، تکلیف ختم اور روزی میں زبردست برکت ہوگی ان شاء اللہ!۔ کرامات اولیاء میں عبد الرحمن یافعی یمینیؒ نے حضرت خضرؑ کے حوالے سے یہ دعا نقل کی ہے۔

(۲۵) دو رکعت صلوة الحاجۃ پڑھ کر عاجزی کے ساتھ ان کلمات کے ذریعے اللہ سے دعا مانگنا: یا مسبب الاسباب، یا مفتح الابواب، یا سامع الاصوات یا محیب الدعوات یا دافع البلیات یا قاضی الحاجات! اکفنی بحلالک عن حرامک و اغنی بفضلك عن سواک۔

امام عاصم کوئی فرماتے ہیں کہ: ایک مرتبہ میرے پر بہت سخت حالات آئے، دوستوں نے بھی منہ پھرا لیا، ایک رات مجبور ہو کر جنگل میں

گیا اور دو رکعت صلوٰۃ الحاجۃ پڑھی، اس کے بعد عاجزی کے ساتھ رو کر ان پاک کلمات کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی، فرمایا کہ: میرے سامنے غیب سے ایک تھیلی آ کر گری، اس میں اسی (۸۰) سونے کی اشرفیاں تھیں اور ایک لال رنگ کا قیمتی موتی نکلا۔ (ازبستان عائشہ صدیقہ، صوفی عابد نقشبندی)

(۲۶) سفر میں نکلیں تو: (۱) قل یا ایہا الکافرون (۲) اذا جاء (۳) قل ھو اللہ (۴) قل اعوذ برب الفلق (۵) قل اعوذ برب الناس۔ ان پانچ سورتوں کو چھ مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھنا، ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ اور سورۃ ناس ختم کرنے کے بعد ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھنا۔ دوسری ترتیب: بعض بزرگوں نے اس طرح ترتیب بتلائی ہے: ان پانچ سورتوں کو دس مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھنا: پہلے ایک مرتبہ بسم اللہ اور قل یا ایہا الکافرون، پھر دو مرتبہ بسم اللہ اور اذا جاء پھر دو مرتبہ بسم اللہ اور قل ھو اللہ پھر دو مرتبہ بسم اللہ اور قل اعوذ برب الفلق پھر دو مرتبہ بسم اللہ اور قل اعوذ برب الناس اور پھر آخر میں ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھنا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبیر بن مطعمؓ کو یہ عمل بتلایا تھا، حضرت جبیر بن مطعمؓ فرماتے ہیں کہ: جب سے میں نے یہ عمل شروع کیا تو سفر میں سب ساتھیوں سے میری حالت اچھی ہوتی تھی۔

(۲۷) سنت پر عمل کی نیت سے کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد دونوں ہاتھوں کو دھونا۔ ہمارے شیخ حضرت مفتی احمد صاحب خاں پوری دامت برکاتہم العالیہ حکیم کلیم اللہ صاحب کی بات نقل فرماتے ہیں، وہ حضرت مولانا ابرار ہردویؒ کی بات نقل کرتے ہیں کہ: جو کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد سنت کی نیت سے ہاتھ دھوویں تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کر دے گا۔